سجدے میں جانے سے منہ میں خون آتا ہو، تو نماز کیسے پڑھے؟

ریفرنس نمبر:Aqs 1966 تاریخ:05-01-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے گلے میں انفیکشن ہے، جس کی وجہ سے باقاعدہ سجدہ کرنے سے خون بہہ کر منہ میں آجاتا ہے اور سجدہ نہ کرنے سے خون منہ میں نہیں آتا۔ اس صورت میں میرے لیے نماز میں باقاعدہ سجدہ کرنے یا اشارے سے سجدہ کرنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ پر نماز میں قیام اور باقاعدہ سجدے کے بجائے اشارے سے سجدہ کرنا لازم ہے، کیونکہ باقاعدہ سجدہ کرنے سے آپ کا وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز وضو کے ساتھ ادا نہیں ہو پائے گی، جبکہ اشارے سے سجدہ کرنے سے آپ طہارت و پاکیزگی کے ساتھ نماز ادا کر سکیں گے۔ نیز اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ آپ بیٹھ کر نماز پڑھیں اور کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیں، تو اس کا بھی اختیار ہے۔

سجدہ کرنے سے زخم بہتا اور وضو ٹوٹ جاتا ہو، تو سجدہ اشارے سے کرنا لازم ہے اور نماز بیٹھ کر یا کھڑے کھڑے دونوں طرح پڑھنے کا اختیار ہے اور بہتر بیٹھ کر پڑھنا ہے۔ چنانچہ غنیۃ المستملی شرحِ منیۃ المصلی میں ہے:”(رجل فی حلقه جراحة تسيل اذا صلى بالركوع والسجود) لا يصلى بهما (بل يصلى قاعدا بالايماء) وهو الافضل او قائما كما مر أنفا، والاصل فی هذا ما قاله قاضيخان وغيره: من ابتلى بين ان يؤدى بعض الاركان مع الحدث او بدون القرأة وبين ان يصلى بالايماء، تعين عليه الصلوٰة بالايماء، لان الصلوٰة بالايماء اهون من الصلوٰة مع الحدث او بدون القرأة“ ترجمہ: کسی شخص کے گلے میں ایسا زخم ہو، جو رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کرنے سے بہتا ہو، وہ ان کے ساتھ نماز نہ پڑھے

،بلکہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے اور یہی افضل ہے یا کھڑا ہو کر پڑھے ،جیسا کہ ابھی گزرا۔ اس مسئلے میں اصول وہ ہے، جسے امام قاضی خان رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر فقہائے کرام نے بیان کیا ہے کہ جو شخص اِس معاملے میں مبتلا ہو کہ یا تو نماز کے بعض ارکان بے وضو ہونے کی حالت میں یا قراءت کے بغیر ادا کرے یا اشارے سے نماز پڑھے ، تو اس پر اشارے سے نماز پڑھنا لازم ہو جاتا ہے ، کیونکہ نماز اشارے سے پڑھنا بغیر وضو یا بغیر قراءت کے ادا کرنے سے ہلکا ہے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ 233، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر قیام پر قادر ہے، مگر سجدہ نہیں کر سکتا، تو اسے بہتر یہ ہے کہ بیٹھ کر اشارے سے پڑھے اور کھڑے ہو کر بھی پڑھ سکتا ہے۔ جو شخص سجدہ کر تو سکتا ہے مگر سجدہ کرنے سے زخم بہتا ہے، جب بھی اسے بیٹھ کر اشارے سے پڑھنا مستحب ہے اور کھڑے ہو کر اشارے سے پڑھنا بھی جائز ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ510، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

20 جُمادَی الاُولیٰ 1442ھ/05 جنوری 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے